السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیامباہلہ میں اس کے تبجہ کےلیے مدت مقرر کرنی جائز ہے اور کیاتیجہ وہ معتبد بہ ہے جومدت مقررہ کے دوران میں واقع ہو؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایات مباہلہ جوآیت مباہلہ کے تحت مفسرین نے ذکرکی ہیں ۔ان سے زیادہ سے زیادہ ایک سال مدت مفہوم ہوتی ہے اورجب مدت مقررہوجائے تومعتدبہ تیجہ بھی وہی ہے جواس مدت کے اندرہواوراگرمدت گزرکرکوئی تیجہ نکلے تواس میں یہ احتمال پیداہوتا ہے کہ یہ اتفاقیہ ہے کیونکہ اتفاقات سے بھی دنیاخالی نہیں ہے اگرخداکواس سے صداقت کااظہار مقصودہوتا تووہ مدت مقررہ میں اس کوظارکرسکتا تھا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص157

محدث فتویٰ